مقالات الشعرا از میر علی شیر قانع ٹھٹوی تقطیع متوسط ضخامت ۱۰۹۶ صفحات زبان فارسی ٹائپ جلی اور روشن ۔ قیمت مجلد ۲۰ روپیہ۔

یہ کتاب بھی لجنۃ احیاء الادب السندی نے بڑے اہتمام و انتظام سے شائع کی ہے میر علی شیر قانع سندھ کا مشہور فاضل اور کثیر التصانیف مصنف ہے تحفۃ الکرام اُس کی مشہور کتاب ہے موصوف نے شعرائے سندھ کا ایک نہایت ضخیم تذکرہ بھی لکھا تھا جس میں سندھ کے "سات سو انتیس" فارسی کے شاعروں کے حالات اور اُن کے کلام کے نمونے درج کئے تھے ۔ اس موضوع پر اگرچہ پہلے بھی دو تین کتابیں لکھی جا چکی تھیں لیکن اول تو وہ اس قدر مبسوط و مفصل نہیں تھیں اور پھر وہ دستیاب بھی نہیں ہیں اس بنا پر اس کو اپنے موضوع پر پہلی کتاب سمجھنا چاہیئے کتاب کا نام مقالات الشعرا تاریخی نام ہے ۔ سید حسام الدین صاحب راشدی نے اس کو بڑی محنت اور قابلیت کے ساتھ اڈٹ کیا ہے اور اس پر مقدمہ اور حواشی لکھے ہیں جو معلومات آفریں اور محققانہ ہیں اس کے علاوہ کتاب میں آرٹ پیپر پر چوبیس ۲۴ تصویریں بھی ہیں جو تاریخی طور پر بجائے خود نہایت اہم اور نادر ہیں ' آخر کتاب میں متعدد فہرستیں مآخذ کی اور اسماء و اعلام کی ہیں ' مصنف نے شعرا کے ساتھ ساتھ کسی ایک مناسبت سے بعض ایسے لوگوں کا بھی تذکرہ کر دیا ہے جو شاعر نہیں تھے مثلاً جلال الدین اکبر بادشاہ یا شاعر تھے مگر اُن کو سندھ سے بہت دور کی نسبت تھی مثلاً میر غلام علی آزاد بلگرامی ۔ بابر ظہیر الدین بادشاہ ۔ بہرحال اس میں شک نہیں کہ فارسی شعر و ادب کی تاریخ میں یہ تذکرہ بڑی اہمیت کا حامل ہے اور اس بنا پر بجنسہ اس کی اشاعت پر ادرہ بھی بابل اہتمام و انتظام لائق مبارک باد ہے ' امید ہے کہ اربابِ علم و ذوق اس سے فائدہ اٹھائیں گے ۔